www.KitaboSunnat.com

روزہ

اور

جدید طبی مسائل

ام عبد منیب

مشربہ علم وحکمت

0300-4270553
0321-4609092

کامران پارک زینبیہ کالونی نزد منصورہ ملتان روڈ لاہور

بسم اللہ الرحمن الرحیم

قُلْ أَطِيعُوا اللَّهَ وَأَطِيعُوا الرَّسُولَ

مجلس التحقیق الاسلامی زیر اہتمام

محدث لائبریری

کتاب وسنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

معزز قارئین توجہ فرمائیں

- کتاب وسنت ڈاٹ کام پر دستیاب تمام الیکٹرانک کتب... عام قاری کے مطالعے کیلئے ہیں۔
- مجلس التحقیق الاسلامی کے علمائے کرام کی باقاعدہ تصدیق واجازت کے بعد (Upload) کی جاتی ہیں۔
- دعوتی مقاصد کیلئے ان کتب کو ڈاؤن لوڈ (Download) کرنے کی اجازت ہے۔

تنبیہ

ان کتب کو تجارتی یا دیگر مادی مقاصد کیلئے استعمال کرنے کی ممانعت ہے

کیونکہ یہ شرعی، اخلاقی اور قانونی جرم ہے۔

اسلامی تعلیمات پر مشتمل کتب متعلقہ ناشرین سے خرید کر تبلیغ دین کی کاوشوں میں بھرپور شرکت اختیار کریں

PDF کتب کی ڈاؤن لوڈنگ، آن لائن مطالعہ اور دیگر شکایات کے لیے درج ذیل ای میل ایڈریس پر رابطہ فرمائیں۔

KitaboSunnat@gmail.com

www.KitaboSunnat.com

www.KitaboSunnat.com

بسم اللہ الرحمن الرحیم

روزہ
اور جدید طبی مسائل

اُمِ عبدِ منیب

مشربہ علم و حکمت
کامران پارک زینبیہ کالونی نزد منصورہ ملتان روڈ لاہور
0321-4609092

محکم دلائل و براہین سے مزین، متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

جمیع الحقوق محفوظۃ

روزہ اور جدید طبی مسائل

اہتمام ———— محمد عبد غیب

اشاعت اول ———— ۱۴۳۴ھ

حالیہ اشاعت ———— رمضان 1434ھ

قیمت ———— 22/-

برائے رابطہ: حافظ مستغفر الرحمٰن فون: 0321-4213089

★ دار الکتب السلفیۃ اقراء سنٹر غزنی سٹریٹ اُردو بازار لاہور
Ph.: 042-37361505-37008768
Cell: 0333-4334804

★ اسلام آباد مکان نمبر 264 گلی نمبر 90 سیکٹر i-8/4 اسلام آباد۔
فون: 0300-5148847

البلاغ

لوئر گراؤنڈ لینڈ مارک پلازہ جیل روڈ لاہور
042-35717842-3,0300-8880450

شالیمار سینٹر F-8 مرکز اسلام آباد
051-2281420,0300-5205050

6GL نیو لبرٹی ٹاور بالمقابل پیس ماڈل ٹاؤن لنک روڈ لاہور
042-35942233,35942277,0300-6112240

عدنان پلازہ، سواں روڈ G-10 مرکز اسلام آباد
051-2224146-7,0300-5205060

محکم دلائل و براہین سے مزین، متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

فہرست

سخنِ وضاحت	7
روزے کے احکام مریض کے لیے	9
ٹوتھ برش یا دانتوں پر منجن کا استعمال	11
دانتوں کی صفائی کرنا نیز دانت بھروانا یا نکلوانا	12
نیبولائزیشن	12
آکسیجن لینا	13
مریض کو بھاپ استعمال کرانا	13
وکس سونگھنا	14
استنشاق (نسوار) لینا یا ان ہیلر لینا	14
غرارے کرنا	14
قے آنا	15
آنکھ میں قطرے ٹپکانا	15

محکم دلائل و براہین سے مزین، متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

ناک میں قطرے ٹپکانا	16
کان میں قطرے ڈالنا	17
کانوں کی صفائی کروانا	18
نکسیر پھوٹنا یا دانت سے خون نکلنا	18
انجکشن لگوانا	18
ڈرپ لگوانا	19
مرض کی تشخیص کے لیے معدے میں نالی داخل کرنا	20
پیٹ میں اوزار داخل کرنا	21
عورت کی فرج میں آلات داخل کرنا	21
دبر (مقعد) میں آلات داخل کرنا	21
گردوں کی صفائی کرنا	22
خون کا عطیہ دینا	23
لیبارٹری ٹیسٹ کے لیے خون دینا	23
دل کی بیماری میں زبان کے نیچے ٹکیہ رکھنا	23

محکم دلائل و براہین سے مزین، متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

تیل، مرہم، مساج، کریمیں استعمال کرنا	24
مسلسل بے ہوشی طاری رہنا	24
اگر مرض سے شفایابی کی امید نہ ہو تو......	25
حمل اور رضاعت کی حالت میں روزہ	25
حیض و نفاس اور استحاضہ کی حالت میں روزہ	26
قضا روزے کے احکام	26
فدیے کے احکام	27
ماخذ	29

محکم دلائل و براہین سے مزین، متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

محکم دلائل و براہین سے مزین، متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

سخنِ وضاحت

روزہ ایک ایسی عبادت ہے جو انسان کی نفسیاتی تربیت میں اہم کردار ادا کرتی ہے۔ نفس کی طہارت، اس میں پیدا ہونے والی بیماریوں کی روک تھام اور نیکیوں میں سبقت حاصل کرنے کی طلب روزے کے بنیادی اوصاف میں سے ہیں۔ اس لیے یہ لازم ہے کہ ہم روزے کو قرآن وسنت کی روشنی میں رکھنے، افطار کرنے اور اس کے شرائط و آداب کو بجالانے کا خصوصی خیال رکھیں۔

دورِ سلف کی نسبت دورِ حاضر میں بہت سی جسمانی بیماریاں رونما ہو رہی ہیں، نیز طب میں جدید آلات اور دوا کے استعمال میں گوناگوں طریقے منظرِ عام پر آ چکے ہیں بوقت ضرورت ان سے فائدہ اٹھانا ایک معمول بن چکا ہے۔

اطبا اور عوام چوں کہ ان کے شرعی احکام سے واقف نہیں ہیں اس لیے انہیں ضرورت پڑنے پر متعلقہ مسائل جاننے میں پریشانی اور دقت کا سامنا کرنا پڑتا ہے۔ لہٰذا ان کی آسانی کے لیے یہ چند اوراق ترتیب دیے ہیں جن کو مرتب کرنے

محکم دلائل و براہین سے مزین، متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

کے لیے مختلف فتاویٰ کی کتب سے استفادہ کیا ہے۔
اگر کسی مزید طبی مسئلے کی نشان دہی کی گئی تو اسے بھی آئندہ شامل کر لیا جائے گا۔ نیز شرعی حکم کے حوالے سے جو کوتاہی نظر آئے اس سے بھی اہلِ علم خبردار کریں تاکہ غلطی سے بچنے کی کوشش کی جا سکے۔

اللہ کی بندی

ام عبد منیب، شعبان: ۱۴۳۲

محکم دلائل و براہین سے مزین، متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

روزے کے احکام مریض کے لیے

اللہ تبارک وتعالیٰ نے مریض کے متعلق فرمایا:

وَمَنْ كَانَ مَرِيضًا اَوْ عَلٰى سَفَرٍ فَعِدَّةٌ مِّنْ اَيَّامٍ اُخَرَ

''اور جو کوئی بیمار ہو یا سفر پر ہو تو دوسرے دنوں میں (روزہ رکھ کر) گنتی پوری کر لے۔'' (البقرہ:۱۸۵)

مریض میں درج ذیل لوگ شامل ہیں:

☆ عارضی طور پر بیمار جیسے بخار، درد، ہیضہ وغیرہ ہو جانا اور امید ہو کہ جلد یہ بیماری ختم ہو جائے گی۔

☆ مستقل بیمار۔ جس کی بیماری سے جلد شفایابی کی امید نہ ہو۔

☆ بوڑھا مرد یا عورت

☆ حاملہ

☆ مُرضعہ

محکم دلائل و براہین سے مزین، متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

مریض کے لیے روزے کے درجِ ذیل احکام ہیں:

☆ اگر مرض معمولی ہو اور روزہ رکھ سکتے ہیں یا مرض غیر معمولی بھی ہو لیکن روزہ رکھ سکتے ہیں تو روزہ ہی رکھیں گے کیوں کہ فرمان ہے:

فَمَنْ شَهِدَ مِنكُمُ الشَّهْرَ فَلْيَصُمْهُ (البقرہ:۱۸۵)

''پس جو کوئی تم میں سے اس مہینے کو (اپنی زندگی میں) پالے تو وہ ضرور اس کا روزہ رکھے۔''

☆ اگر مرض ایسا ہے کہ روزہ نہیں رکھ سکتے تو روزہ نہیں رکھیں گے اور اللہ کی عطا کردہ اجازت سے فائدہ اٹھانا چاہیے۔ اگر امید ہے کہ شفا ہو جائے گی تو چھوٹے ہوئے روزوں کی سال بھر کے دوسرے دنوں میں روزہ رکھ کر گنتی پوری کر لی جائے گی۔

☆ اگر شفا کی امید نہیں یا بڑھاپا ہے تو ہر روزے کے بدلے ایک مسکین کو کھانا فدیہ دیا جائے گا۔ اس کا فدیہ نصف صاع (ایک کلو) اناج ہے۔ (دارقطنی:۲/ ۲۰۷)

یا پھر ویسا کھانا جو عام حالات میں خود کھاتے ہیں۔

☆ شفا یاب ہونے کے بعد چھوٹے ہوئے روزے رکھنے میں جلدی کرنا چاہیے۔ اگلا رمضان آنے سے پہلے روزے ضرور رکھ لیے جائیں۔

☆ فدیہ رمضان میں بھی دے سکتے ہیں اور رمضان کے علاوہ دنوں میں بھی

محکم دلائل و براہین سے مزین، متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

دے سکتے ہیں۔

☆ اگر حاملہ اور مرضعہ کو یہ اندازہ ہے کہ وہ اگلے رمضان تک چھوٹے ہوئے روزے نہیں رکھ سکے گی تو اسے چاہیے کہ وہ فدیہ دے کر فرض روزوں کے بوجھ سے سبک دوش ہو جائے۔ (فتاویٰ اصحاب الحدیث، ج:۱، ص:۲۱۲)

☆ بیماری کی سنگینی اور روزہ رکھنے یا نہ رکھنے کا فیصلہ ایک سمجھ دار، امانت دار، تجربہ کار اور متقی ڈاکٹر ہی کر سکتا ہے۔

البتہ روزہ رکھ کر خود بھی تجربہ کیا جا سکتا ہے کہ روزہ نبھا سکیں گے یا نہیں۔

روزہ رکھنے کے بعد طبیعت خراب ہو جانا:

روزہ رکھا لیکن اس کے بعد طبیعت کافی زیادہ خراب ہو گئی اور جب تک مطلوبہ دوائی نہ کھائیں گے یا کوئی اور چیز معدے تک نہیں جائے گی، افاقہ ممکن نہیں ہوگا تو ایسی صورت میں روزہ توڑ دیں اور بعد میں قضا کر لیں، مجبوری کی صورت میں روزہ توڑ دینے سے گناہ نہیں ہوتا نہ ہی اس کا کوئی کفارہ ہے۔

دانتوں پر ٹوتھ برش منجن یا کسی مرہم کا استعمال کرنا:

ابن عثیمین فرماتے ہیں: برش اور پیسٹ (مرہم) کی دو حالتیں ہیں:

(۱) پیسٹ (لیپ) قوی الاثر ہو اور اس کا اثر معدہ تک پہنچ جائے تو ایسا پیسٹ استعمال کرنا جائز نہیں اس سے روزہ فاسد ہو جائے گا۔

محکم دلائل و براہین سے مزین، متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(۲) اگر پیسٹ میں اتنی طاقت نہ ہو کہ معدے تک اثر کر سکے تو اس کے استعمال میں کوئی حرج نہیں ہے۔ (احکام الصیام، ص:۱۳۲)

منجن یا پیسٹ سے مسواک کرنے کی طرح روزہ نہیں ٹوٹتا اگر ان کا ذائقہ حلق میں محسوس ہو تو قضا کر لینا احوط ہے لیکن واجب نہیں کیوں کہ آنکھ اور کان کھانے پینے کے راستے نہیں ہیں۔ (تفہیم دین از مولانا مبشر احمد ربانی)

دانتوں کی صفائی کرنا، دانت بھروانا یا نکلوانا:

☆ دانتوں کی صفائی کروانے، دانت بھروانے، یا دانت نکالنے سے روزہ نہیں ٹوٹتا۔ بشرطیکہ خون وغیرہ معدے میں نہ جانے دیا جائے۔

☆ دانت نکالنے کے لیے اس جگہ کو بذریعہ انجکشن سُن کرنے سے بھی روزہ نہیں ٹوٹتا۔ (احکام الصیام، ص:۱۴۲)

نیبولائزیشن (Nabulaisation):

درجِ ذیل وجوہات کی بنا پر مریض کے لیے اس کا استعمال جائز ہے۔

(۱) اس کے اثرات معدے تک نہیں جاتے بلکہ سانس کی نالی تک ہی رہتے ہیں اور سانس کو آسانی سے آنے میں مدد دیتے ہیں۔ اس لیے یہ غذا نہیں ہے۔

(فتاویٰ ابن عثیمین، الدعوہ بحوالہ احکام الصیام اردو ترجمہ، ص:۱۳۴)

(۲) اس کو کلی پر محمول کیا جائے گا، جس طرح کلی کے اثرات تھوک میں مل جاتے

محکم دلائل و براہین سے مزین، متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

ہیں اس طرح نیبولائزیشن کے بہت کم مقدار میں اس کی آکسیجن اور دوائی کے اثرات خوراک کی نالی میں جاتے ہیں۔ (احکام الصیام اردو ترجمہ، ص:۱۳۳)

(۳) مسواک کا استعمال روزے کی حالت میں جائز ہے حالاں کہ اس کے اثرات بھی کچھ نہ کچھ معدے کی طرف جاتے ہیں لیکن اس سے روزہ نہیں ٹوٹتا۔ لہٰذا نیبولائزیشن کو بھی مسواک پر قیاس کیا جائے گا۔ (احکام الصیام، ص:۱۳۳)

(۴) یہ کھانے پینے کے مشابہ نہیں بلکہ غیر غذائی انجکشن کے مشابہ ہے۔

ابنِ باز رحمہ اللہ فرماتے ہیں: بوقت ضرورت اس کے استعمال میں کوئی حرج نہیں اور اگر رات تک موخر کر لیا جائے تو افضل اور احتیاط پر مبنی ہے۔

(مجموع فتاویٰ ابن باز: ۱۵/۲۶۴۔ بحوالہ احکام الصیام، ص:۱۳۴)

روزے کی حالت میں آکسیجن لینا:

روزے کی حالت میں آکسیجن لی جا سکتی ہے بشرطیکہ اس میں کوئی اور دوا نہ ملی ہو کیوں کہ یہ سانس لینا ہے اور سانس کے ذریعے ہوا لینے سے روزہ فاسد نہیں ہوتا۔ نہ ہی اس پر کھانے پینے کا اطلاق ہوتا ہے۔

(فتاویٰ اصحاب الحدیث ج:۲،ص:۲۳۸)

دمے کے مریض کا بھاپ استعمال کرنا:

روزے کی حالت میں بھاپ کا استعمال کرنے سے روزہ نہیں ٹوٹتا کیوں کہ

محکم دلائل و براہین سے مزین، متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

اس کے اجزا معدے تک نہیں جاتے بلکہ یہ دھواں بن کر اڑ جاتی اور سانس کو کشادہ کرتی ہے۔

روزے کی حالت میں وکس سونگھنا:

بعض اوقات ناک بند ہو جاتی ہے، ایسی صورت میں وکس وغیرہ سونگھنے سے روزہ نہیں ٹوٹتا۔ اس کی حیثیت خوشبو سونگھنے کی طرح ہے جس طرح خوشبو سونگھنے سے روزہ نہیں ٹوٹتا اس طرح وکس وغیرہ دوا جس سے بند ناک کھل جاتی ہے اس کے سونگھنے سے بھی روزہ نہیں ٹوٹتا۔ (فتاویٰ اصحاب الحدیث، ج:۲، ص:۲۳۸)

استنشاق (نسوار):

یہ ہوا کی نلی کے ذریعے دونوں پھیپھڑوں تک پہنچتی ہے نہ کہ معدہ تک لہٰذا یہ خوراک یا مشروب نہیں ہے، نہ ان دونوں کے مشابہ ہے بلکہ یہ احلیل (پیشاب کے راستے) میں ٹپکائے جانے والے ڈراپ، سر اور پیٹ کے زخم کے لیے استعمال کی جانے والی دواؤں، سرمے اور انجکشن وغیرہ کی مثل ہے جو دماغ یا گوشت تک منہ اور ناک کے علاوہ راستے سے پہنچتی ہے۔ لہٰذا اس سے روزہ نہیں ٹوٹتا۔ (فتاویٰ برائے خواتینِ اسلام، ص:۲۵۰)

غرارے کرنا:

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: وضو کرتے وقت مبالغہ کرو سوائے

محکم دلائل و براہین سے مزین، متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

چڑھاؤ الا یہ کہ تم روزے سے ہو۔ (ابوداؤد، کتاب الطہارۃ:۱۴۲)

یہ پابندی اس لیے لگائی ہے کہ مبادا پانی پیٹ میں چلا جائے اور اس کا روزہ خراب ہو جائے۔ غرارے کرنے کو بھی اس پر قیاس کیا جا سکتا ہے لیکن اگر اس کے بغیر چارۂ کار نہ ہو تو احتیاط کے ساتھ غرارے کیے جائیں تاکہ پانی حلق کے نیچے نہ اترے۔ یاد رہے کہ انتہائی شدید ضرورت کے وقت ایسا کرنا چاہیے۔ گلے میں معمولی سی خراش کے لیے غرارے کرنے سے بحالت روزہ پرہیز کرنا چاہیے۔

(فتاویٰ اصحاب الحدیث ج:۱۔ص:۲۱۴)

روزے کی حالت میں قے آنا:

روزے کی حالت میں خود بخود قے آنے سے روزہ نہیں ٹوٹتا لیکن اگر کسی نے جان بوجھ کر قے کی تو اسے روزے کی قضا کرنا ہوگی کیوں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا:

''جسے خود بخود قے ہو جائے اس پر قضا نہیں اور جس نے جان بوجھ کر قے کی اس پر قضا واجب ہے۔'' (امام احمد، ابوداود:۲۳۸۰، نسائی، ابن ماجہ، ترمذی)

☆ قے چاہے کتنی بار آئے اور کتنی زیادہ آئے خود بخود آ جانے سے روزہ نہیں ٹوٹتا۔

آنکھ میں قطرے ٹپکانا:

☆ آنکھ میں ڈالی جانے والی کسی بھی دوائی سے روزہ نہیں ٹوٹتا کیوں کہ آنکھ

محکم دلائل و براہین سے مزین، متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

میں جانے والا قطرہ 0.06 سینٹی میٹر مکعب ہوتا ہے اور اتنی کم مقدار معدہ تک نہیں پہنچتی۔ (احکام الصیام، ص:۱۳۴)

☆ قطرہ آنکھ میں جاتے ہی آنسوی مواد کے ساتھ مل جاتا ہے جو اسے جذب کر لیتا ہے اور یہ اس کے ساتھ ہی مل کر ختم ہو جاتا ہے۔ (احکام الصیام، ص:۱۳۴)

☆ آنکھ میں ڈالے جانے والے قطرے معدے تک نہیں پہنچتے اور اگر فرض کر لیا جائے کہ معدے تک چلے جاتے ہیں تو یہ اتنی کم مقدار ہے کہ اس کا اعتبار نہیں ہوگا۔ (احکام الصیام، ص:۱۳۴)

☆ آنکھ میں ڈالے جانے والا قطرہ ایسے ہی ہے جیسے کلی کرنے کے بعد منہ میں بچ جانے والے پانی کے اثرات اور روزے کی حالت میں کلی کرنا جائز ہے۔

(احکام الصیام، ص:۱۳۴)

☆ روزے کی حالت میں آنکھ میں ڈالے جانے والے قطروں کا استعمال درست ہے۔ اس سے روزہ فاسد نہیں ہوتا۔

(فتاویٰ اللجنہ دائمہ:۱۰/۲۵۱۔ احکام الصیام، ص:۱۳۵)

ناک میں قطرے ٹپکانا (Nose Drops):

☆ ناک میں ڈالی جانے والی دوا ناقضِ روزہ نہیں ہے۔

(احکام الصیام، ص:۱۳۵)

محکم دلائل و براہین سے مزین، متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

☆ اس کے دلائل بھی آنکھ میں ٹپکائے جانے والے قطرے والے ہی ہیں۔
(احکام الصیام، ص:۱۳۵)

☆ بوقت ضرورت دن کے وقت استعمال کر سکتے ہیں۔(احکام الصیام، ص:۱۳۵)

☆ ناک کھانے پینے کے راستے میں شمار ہوتی ہے اس لیے نبی ﷺ نے فرمایا: ناک میں (وضو کرتے وقت) خوب پانی چڑھاؤ الا یہ کہ تم روزے سے ہو۔ لہٰذا ناک میں قطرے ڈالنے سے اگر حلق میں ذائقہ محسوس ہو تو روزہ کی قضا کرنا واجب ہے۔(تفہیم دین از مولانا مبشر احمد ربانی)

☆ ناک میں اگر ایسے قطرے ڈالے جو معدے میں پہنچ گئے تو روزہ ٹوٹ جائے گا اور اگر معدے تک نہیں پہنچے (یعنی اس کی مقدار بہت کم ہو) تو پھر روزہ نہیں ٹوٹے گا۔(فتاویٰ اصحاب الحدیث ج:۲، ص:۲۳۹)

احتیاط: اگر رات کو استعمال کی جائے تو یہ بہتر ہے۔(احکام الصیام، ص:۱۳۵)

کان میں قطرے ڈالنا (Ear Drops):

☆ کان میں ڈالے جانے والے قطرے سے بھی روزہ نہیں ٹوٹتا۔
(فتاویٰ اللجنہ دائمہ:۷۳۵۱)

☆ جدید تحقیق سے ثابت ہوا ہے کہ کان اور دماغ کا براہِ راست رابطہ نہیں ہوتا البتہ کان کا پردہ پھٹا ہوا ہو تو کان میں ڈالی جانے والی دوا دماغ تک بھی پہنچ جاتی

محکم دلائل و براہین سے مزین، متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

ہے لیکن اس صورت میں بھی روزہ نہیں ٹوٹتا۔ (احکام الصیام، ص: ۱۳۵)

کانوں کی صفائی کروانا:

☆ کانوں کی صفائی کروانے سے روزہ نہیں ٹوٹتا۔ (احکام الصیام، ص: ۱۳۶)

نکسیر پھوٹنا یا دانت سے خون نکلنا:

نکسیر پھوٹنے یا مسواک کرنے یا دانت نکلوانے سے خون نکلے تو اس سے روزہ نہیں ٹوٹتا۔ (فتاویٰ اصحاب الحدیث جلد اول)

جسم کے کسی دوسرے حصے سے خون نکلنا:

☆ حیض ونفاس کے خون کے علاوہ جسم کے کسی حصے سے یا زخم وغیرہ سے چاہے کتنا خون نکلے روزہ نہیں ٹوٹتا۔

انجکشن:

علاج کے لیے تین قسم کے ٹیکے لگائے جاتے ہیں:

(۱) جلد میں لگنے والے ٹیکے (Subcutaneous)

(۲) گوشت میں لگنے والے ٹیکے (Intramuscular)

(۳) رگ میں لگنے والے ٹیکے (Intravanous)

☆ ان تینوں قسموں میں اگر غذائی دوا شامل نہ ہو (یعنی طاقت پہنچانے والی اور

محکم دلائل و براہین سے مزین، متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

پانی وخوراک کی کمی پوری کرنے والی) تو ان سے روزہ نہیں ٹوٹے گا۔

☆ روزہ دار کے لیے رمضان میں ٹیکے سے علاج کروانا درست ہے لیکن طاقت کا ٹیکہ استعمال نہیں کرنا چاہیے کیوں کہ یہ کھانے پینے کے حکم میں ہے۔

(اللجنۃ الدائمۃ فتاویٰ، احکام الصیام، ص:۱۳۹)

☆ روزہ ٹوٹنے کے لیے شرط یہ ہے کہ دوا یا غذا جوفِ معدہ تک مناخذِ اصلیہ یعنی براہِ راست راستوں سے پہنچے۔ انجکشن کے ذریعے اگر چہ دوا جوفِ معدہ تک بھی پہنچتی اور پورے جسم میں پھیلتی ہے لیکن براہِ راست نہیں پہنچتی۔ اس لیے کسی بھی قسم کے انجکشن سے روزہ نہیں ٹوٹتا۔ رگ میں لگایا جائے یا گوشت میں، علماءِ دیوبند کا فتویٰ بھی یہی ہے۔ (تفہیم المسائل مولانا گوہر الرحمان جلد اول)

ڈرپ لگوانا:

☆ اگر ڈرپ میں صرف دوا ہے تو روزہ نہیں ٹوٹے گا اگر طاقت پہنچانے والی یا خوراک اور پانی کی کمی پوری کرنے والی دوائیں ہیں تو روزہ ٹوٹ جائے گا۔

(مجمع فقہ الاسلامی:۹۳ ۷۔ احکام الصیام، ص:۱۴۱)

گویا اس کا حکم بھی ٹیکے ہی کی طرح ہے۔

خون چڑھانا:

مریض کو خون چڑھانے سے روزہ نہیں ٹوٹتا۔ (جدید فقہی مسائل، ص:۱۱۱)

محکم دلائل و براہین سے مزین، متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

روزے کی حالت میں مریض کو بے ہوش کرنا (Anaesthisia):

☆ بذریعہ ناک دوا سنگھا کر مریض کو بے ہوش کرنے سے روزہ نہیں ٹوٹتا کیوں کہ وہ غذا نہیں ہے۔ (احکام الصیام، ص:۱۳۶)

☆ جسم میں سوئی چبھو کر جسم کے بعض حصے سن یا بے ہوش کرنے سے بھی روزہ نہیں ٹوٹتا کیوں کہ ایسی دوا غذا کی قسم میں سے نہیں، اور نہ ہی یہ معدے تک پہنچتی ہے۔ (احکام الصیام، ص:۱۳۶)

☆ انجکشن کے ذریعے مریض کو بے ہوش کرنے سے بھی روزہ نہیں ٹوٹتا۔ (احکام الصیام، ص:۱۳۶)

☆ اگر مریض سحری سے افطاری تک پورا دن بے ہوش رہے تو پھر اس پر روزہ فرض ہی نہیں ہے۔ نہ ہی وہ اس روزے کی قضا کرے گا۔ (احکام الصیام، ص:۴۲)

مرض کی تشخیص کے لیے معدے میں نالی داخل کرنا:

☆ منہ یا ناک کے واسطے سے حلق کے ذریعے معدے تک نالی لے جانا اگر معدہ کی تشخیص کے لیے ہو تو اس سے روزہ نہیں ٹوٹے گا۔ بشرطیکہ نالی کے منہ پر غذا وغیرہ کی طرح کی کوئی چیز نہ لگی ہو اور اسے معدے میں پہنچانا مقصود نہ ہو۔ (احکام الصیام، ص:۱۳۷)

☆ اگر نالی کے سرے پر دوا یا کوئی غذا لگی ہو تو پھر روزہ ٹوٹ جائے گا۔

محکم دلائل و براہین سے مزین، متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(فتاویٰ صالح العثیمین ،احکام الصیام،ص:۱۳۶)

☆ عبدالرحمٰن ضیاء شیخ الحدیث جامعہ ابن تیمیہ کا خیال ہے کہ اگر خوراک کے علاوہ کوئی چیز نالی کے سرے پر لگی ہو اور اسے معدے میں داخل کیا جائے تو بھی روزہ نہیں ٹوٹے گا کیوں کہ یہ چیز خوراک نہیں بلکہ تشخیص کی ضرورت کے لیے ہے۔ (احکام الصیام،ص:۱۳۶)

طبی معائنے کے لیے پیٹ میں اوزار داخل کرنا:

☆ طبی معائنے یا آپریشن کی غرض سے پیٹ میں کسی قسم کے بھی اوزار داخل کرنے سے روزہ نہیں ٹوٹتا بشرطیکہ ان اوزاروں کے ذریعے کوئی خوراک قسم کی چیز معدے تک نہ پہنچائی جائے۔ (مجمع فقہ الاسلامی:۹۳،احکام الصیام،ص:۱۳۸)

عورت کی فرج میں آلات داخل کرنا (Prouctoscope):

☆ عورت کے تناسلی حصے میں داخل کیے جانے والے آلات سے اس کا روزہ نہیں ٹوٹتا۔ (مجمع فقہ الاسلامی:۹۳۔احکام الصیام،ص:۱۳۹)

☆ جدید میڈیکل سائنس نے ثابت کیا ہے کہ عورت کے معدے اور تناسلی نظام میں کوئی اتصال نہیں ہے۔ (مجمع فقہ الاسلامی:۹۳۔احکام الصیام،ص:۱۳۹)

دبر (مقعد) میں آلات داخل کرنا:

☆ مقعد میں داخل کیے جانے والے اوزار سے اگر کوئی غذائی چیز لگی ہو تو روزہ

محکم دلائل و براہین سے مزین، متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

ٹوٹ جائے گا کیوں کہ مقعد کا معدے کے ساتھ تعلق ہے۔

(مجمع فقہ الاسلامی: ۹۳۔ احکام الصیام، ص: ۱۳۸)

☆ اگر مقعد میں داخل کیے جانے والے آلات پر صرف دوا لگی ہو تو پھر روزہ نہیں ٹوٹے گا۔ کیوں کہ یہ صورت انجکشن ہی کے مشابہ ہے۔

(مجمع فقہ الاسلامی: ۹۳۔ احکام الصیام، ص: ۱۳۸)

گردوں کی صفائی کرنا (Dialysis):

گردے دو طرح دھوئے جاتے ہیں:

(۱) آلے کے ذریعے جس میں خون داخل کیا جاتا ہے اور وہ آلہ خون کی صفائی کرتا ہے۔ پھر خون رگ کے ذریعے جسم میں لوٹا دیا جاتا ہے۔ اس دوران مریض کو کچھ غذائی مواد کی بھی ضرورت ہوتی ہے جس کو بذریعہ رگ ہی دیا جاتا ہے۔

(۲) ایک چھوٹی بوتل ناف کے اوپر سے پیٹ میں داخل کر دی جاتی ہے اور پیٹ میں عام طور پر دو لیٹر گلوکوز داخل کر دیا جاتا ہے جو کچھ عرصہ بعد نکال کر دوبارہ ڈالا جاتا ہے اور یہ عمل دن میں کئی بار کیا جاتا ہے کیوں کہ اس طرح غذا اندر داخل کی جاتی ہے۔ لہٰذا روزہ ٹوٹ جاتا ہے۔

یاد رہے کہ گردوں کی صفائی غذائی مواد اور نمکیات وغیرہ کے استعمال کے بغیر ممکن ہی نہیں ہے۔ (احکام الصیام، ص: ۱۴۰)

محکم دلائل و براہین سے مزین، متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

گردہ خراب ہونے کی وجہ سے بار بار پانی پینے کی ڈاکٹری ہدایت کی صورت میں اجازت ہے کہ یہ شخص بطور فدیہ کسی مسکین کو روزہ رکھوا دے۔ کیوں کہ یہ شخص بظاہر تندرست لیکن حقیقت میں دائمی مریض ہے۔ (فتاویٰ اصحاب الحدیث ص:۲۱۱)

خون کا عطیہ دینا:

بحالتِ روزہ کسی مریض کو خون کا عطیہ دینا جائز ہے۔ لیکن خون دینے والے کو بعد میں روزہ رکھنا ہوگا کیونکہ جسم سے کافی خون نکالنے سے روزہ ٹوٹ جاتا ہے۔ اسے سینگی لگوانے کے عمل پر قیاس کیا جائے گا اگر قلیل مقدار میں خون نکالا جائے تو اس سے روزہ نہیں ٹوٹتا۔ (فتاویٰ اصحاب الحدیث ج:۱ص:۲۴)

☆ خون کا عطیہ دینے والے کا روزہ فاسد نہیں ہوتا کیوں کہ اس کا کھانے پینے سے کوئی تعلق نہیں۔ (احکام الصیام،ص:۱۴۰)

بملاحظہ: دوسری رائے درست معلوم ہوتی ہے۔

لیبارٹری ٹیسٹ کے لیے خون دینا:

ابنِ باز رحمہ اللہ نے فتویٰ دیا ہے کہ اس سے روزہ نہیں ٹوٹتا۔

(مجموع فتاویٰ ابن باز: ۱۵/۲۴۴۔ احکام الصیام،ص:۱۴۱)

دل کی بیماری میں زبان کے نیچے ٹکیہ رکھنا:

دل کی بعض بیماریوں کے لیے زبان کے نیچے ٹکیہ رکھی جاتی ہے جو فوراً منہ

محکم دلائل و براہین سے مزین، متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

میں تحلیل ہو جاتی ہے اور دل کی بیماریوں کو کنٹرول کرتی ہے۔

روزے کی حالت میں اس کا استعمال جائز ہے کیوں کہ یہ پیٹ میں داخل نہیں ہوتی بلکہ منہ میں ہی تحلیل ہو جاتی ہے۔ (مجمع فقہ الاسلامی: ۹۳۔ احکام الصیام، ص: ۱۴۱)

تیل، مرہم اور مساج کریمیں وغیرہ:

☆ جلد پر ملی جانے والی کسی بھی چیز سے روزہ نہیں ٹوٹتا۔

(مجموع الفتاویٰ لابن تیمیہ: ۲۵/ ۲۶۷۔ احکام الصیام، ص: ۱۴۲)

کیوں کہ یہ غذا کی طرح براہِ راست معدے میں نہیں پہنچتیں۔

☆ وہ اشیا جن سے چہرے میں حسن و جمال پیدا ہوتا ہے مثلاً صابون، تیل، کریم، مہندی، پالش، زینک وغیرہ کے استعمال سے روزہ نہیں ٹوٹتا۔

(فتاویٰ برائے خواتین اسلام، ص: ۲۸۷)

یہ چیزیں صرف چمڑے کے ظاہری حصہ کو تر و تازہ کرتی ہیں اور اگر مسامات کے اندر ان کا دخول تسلیم بھی کر لیا جائے تو وہ روزہ توڑنے والی چیزوں میں شمار نہیں ہوں گی۔ (فتاویٰ برائے خواتین اسلام، ص: ۲۴۹)

مسلسل بے ہوشی:

سوال: میری لڑکی کی عمر تیس سال ہے وہ دو بچوں کی ماں ہے لیکن چودہ سال

محکم دلائل و براہین سے مزین، متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

سے عقلی فتور میں مبتلا ہے۔ اس کی راہنمائی کی جائے اور کوئی دوسرا نماز پڑھوادے تو وہ نماز ادا کرلیتی ہے، روزوں کا اس کے لیے کیا حکم ہے؟

جواب: جب تک اس کی یہ حالت باقی ہے اس پر نماز روزہ کی ادائیگی یا اس کی قضا واجب نہیں ہے۔ تمہارے لیے صرف اس کی نگہداشت ہی کافی ہے۔ اگر مرض سے افاقہ ہوتو جس نماز کا وقت ہو اس کی ادائیگی اس پر واجب ہے اسی طرح رمضان میں اگر ایک یا چند دنوں کے لیے افاقہ ہوتو وہ افاقے کے دنوں میں روزے رکھے گی۔ (فتاویٰ برائے خواتینِ اسلام، ص:۲۲۴)

اگر مرض سے شفایابی کی امید نہ ہوتو:

اگر کسی کو مرض لاحق ہو اور شفایابی کی امید نہ ہوتو ایسا مریض روزوں کا فدیہ ادا کرے گا کیوں کہ وہ روزے نہیں رکھ سکتا۔ (فتاویٰ اصحاب الحدیث ج:۱ص:۲۱۴)

حمل اور رضاعت کی حالت میں روزہ:

☆ حمل کی حالت میں اگر روزہ رکھنے کی ہمت ہے تو روزہ رکھ لینا بہتر ہے۔

☆ اگر تکلیف یا کمزوری محسوس ہوتو روزہ چھوڑ دینا چاہیے اور بعد میں قضا کر لیں۔

☆ رضاعت کی حالت میں اگر عورت اپنے جسم میں غیر معمولی کمزوری محسوس کرے تو وہ روزہ چھوڑنے کی اجازت سے فائدہ ضرور اٹھائے، بعد میں قضا کر

محکم دلائل و براہین سے مزین، متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

لے۔

☆ اگر رضاعت کی حالت میں روزہ رکھنے سے بچے کی خوراک میں کمی آ جاتی ہے تو اس کا حق اسے دیا جائے گا اور روزہ چھوڑنے کی رعایت سے فائدہ اٹھانا چاہیے، بعد میں چھوٹے ہوئے روزوں کی قضا کر لی جائے۔

☆ حمل و رضاعت میں اگر مسلسل روزے نہ رکھ سکتے ہوں لیکن چھوڑ چھوڑ کر روزے رکھے جا سکتے ہیں تو جتنے رکھ سکتے ہیں رکھ لیں اور بقیہ کی قضا بعد میں کر لیں۔

حیض ونفاس کی حالت میں روزے:

☆ حیض ونفاس کی حالت میں روزہ رکھنا ممنوع ہے۔ بعد میں قضا کرنا لازم ہے۔ استحاضہ جو بیماری کی وجہ سے خون آتا ہے اس میں روزہ رکھا جائے گا۔ (ان کے تفصیلی احکام کے لیے دیکھیے بدنی طہارت کے مسائل خواتین کے لیے مطبوعہ مشربہ علم وحکمت)

قضا روزے کے احکام:

☆ قضا روزے متفرق یا پے در پے دونوں طرح رکھ سکتے ہیں۔

(بخاری تعلیقات، قبل الحدیث: ۱۹۰۵)

☆ اگلے شعبان تک قضا مؤخر کی جا سکتی ہے۔

(بخاری: ۱۹۵۰۔ مسلم: ۱۱۴۲۔ ابوداؤد: ۲۳۹۹)

محکم دلائل و براہین سے مزین، متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

☆ جو اگلے رمضان تک قضا نہ رکھ سکے وہ گزشتہ قضا روزوں کا فدیہ فی روزہ ایک مسکین کو کھانا بھی دے اور روزہ بھی رکھے۔ (بخاری عن ابی ہریرہ، مرسلاً)

☆ صرف فدیہ دینا کافی ہے قضا کی ضرورت نہیں ہے۔ (تحفۃ الاحوذی: ۲/۴۲)

☆ حافظ ابنِ حزم کا خیال ہے کہ حاملہ اور مرضعہ کو روزہ کی قضا اور فدیہ دونوں ہی معاف ہیں۔ (المحلّی: ۶/۲۶۶)

احتیاط اسی میں ہے کہ فدیہ دے یا ساتھ قضا بھی کر لے۔

☆ پہلے قضا روزے پھر نفل روزے رکھے۔

(فتح الباری قولِ ابو ہریرہؓ اور قول ام المومنین عائشہ رضی اللہ عنہا)

☆ جو عورت محسوس کرے کہ وہ اگلے رمضان تک حمل یا رضاعت کی حالت میں ہوگی وہ روزوں کی قضا کی بجائے صرف فدیہ دے سکتی ہے۔

فدیے کے احکام:

فدیہ کا لغوی مطلب ہے بدل۔ شریعت نے بعض عبادات یا احکام پر عمل نہ کر سکنے کی صورت میں ان کی متبادل صورت بتائی ہے اس متبادل صورت کو شرعی اصطلاح میں فدیہ کہا جاتا ہے۔

☆ فدیہ کسی عمل کا بدل ہے بذاتِ خود وہ عمل نہیں ہے لہٰذا اس عمل کے جو روحانی و اخروی نیز دنیوی فوائد ملنے ہیں وہ اس اصل عمل ہی سے ملتے ہیں فدیہ صرف عذر

محکم دلائل و براہین سے مزین، متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

کی صورت میں ایک متبادل طریقہ ہے۔

☆ روزے کا فدیہ نصف صاع اناج ہے۔(دار قطنی:۲/ ۲۰۷)

یا پھر ایک مسکین کا ویسا کھانا جو عام حالات میں معذور شخص خود کھاتا ہے۔

☆ جسے فدیہ دیا جائے اس کے مالی حالات کی وہی شرائط ہیں جو زکاۃ کے مستحق شخص کی شرائط ہیں۔

☆ جسے فدیہ دیا جائے اس کا روزہ رکھنا لازم نہیں، فدیہ رمضان اور غیر رمضان دونوں میں دے سکتے ہیں۔

☆ فدیہ کسی ایک مستحق شخص کو دے دیں یا مختلف مستحق اشخاص کو دے دیں، دونوں طرح جائز ہے۔

☆ ایک مستحق شخص کئی لوگ فدیہ دے سکتے ہیں۔

محکم دلائل و براہین سے مزین، متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

ماخذ

☆ احکام الصیام
☆ فتاویٰ برائے خواتینِ اسلام
☆ تفہیم دین از مبشر احمد ربانی۔
☆ فتاویٰ اصحاب الحدیث از مولٰنا عبدالستار حماد صاحب

محکم دلائل و براہین سے مزین، متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

رمضان المبارک سے متعلق ہماری دیگر کتب

☆ نیا چاند اور ہماری روایات

☆ سحری افطاری اور افطاریاں

☆ فطرانہ

☆ اعتکاف اور خواتین

☆ روزوں کے مسائل

☆ چاند رات

☆ مبارک باد دینے کے آداب

☆ عید کارڈ

☆ قیام اللیل اور شب بیداریاں

محکم دلائل و براہین سے مزین، متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

اسلامی معاشرت کے اہم انفرادی پہلو

- ☆ انسان کا مقصد حیات اللہ کی عبادت واطاعت ہے لہٰذا ہر لمحہ اس کے تقاضے اطاعت رسول e کی حدود میں ادا کرنا۔
- ☆ خاتم النبیین e کی اطاعت ومحبت کو ہر شعبہ زندگی میں نافذ کرنا۔
- ☆ اسلامی اقدار وآداب کے تحت تربیت اولاد کرنا۔
- ☆ بلوغ کی عمر پر فوراً نکاح کا اہتمام کرنا۔
- ☆ انتخاب زوج میں صرف تقویٰ کو ملحوظ رکھنا۔
- ☆ اشیائے ضرورت میں نبوی معیار پر قناعت کرنا۔ زائد ملے تو حکم الٰہی کی حدود میں رہ کر خرچ کرنا۔

محکم دلائل و براہین سے مزین، متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

☆ ستر وحجاب اور غض بصر کی پابندی کرنا۔

☆ حقوق لینے کی بجائے دینے کی کوشش کرنا۔

☆ مرد کا منصب قوام کے تقاضے، کفالت بکسب حلال، حفاظت اوامرو نواہی اور امارت وخلافت کا علم حاصل کرنا اور ممکنہ حد تک بروئے عمل لانا۔

☆ عورت کا گھر میں ٹک کر اطاعت قوام (شریعت کی حدود میں) اور نگرانی اطفال کی ذمہ داریاں ادا کرنا۔

☆ دنیا کی دیگر اقوام کی خوشحالی، مسرفانہ زندگی اور تعیش کے بجائے صحابہ کرام y کے طرز حیات کی پیروی کرنا۔

محکم دلائل و براہین سے مزین، متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

بدعات ورسوم سیٹ

اپریل فول	عید میلاد النبی	قربانی کی مسائل
ویلنٹائن ڈے	بدعت کیا ہے؟	میراتھن ریس
پتنگ بازی موسمی تہوار یا؟	لفظ اللہ کا ترجمہ خدا کیوں؟	حرمت والے مہینے
سالگرہ	شب برات	ماہ ذوالحجہ کے فضائل
آتش بازی اور لائٹنگ	اور شب معراج	ماہ محرم کے فضائل اور مروجہ برکات
یومِ مزدور	کافروں کے تہوار اور ہمارا طرز عمل	نعرہ بازی
قرآن خوانی	سوگ اور تعزیت	زندہ کا مردہ کے لئے ہدیہ

مشربہ علم و حکمت

0300-4270553
0321-4609092

کامران پارک زینبیہ کالونی نزد منصورہ ملتان روڈ لاہور

03214144O016